السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید نے زمین مرہونہ مرتہن سے زبردستی کر کے مسجد میں شامل کرلی اصل مالک زمین مذکورہ کا موجود نہیں ہے، اب وہ زمین ازروئے شرع شریف شامل مسجد ہوسکتی ہے یا نہیں، جواب اس کا قرآن وحدیث سے عطا فرمائیں۔ ینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ زمین شرعاً شامل مسجد نہیں ہوسکتی، اور اگر شامل کی جاوے گی، تو وہ زمین مسجد کے حکم میں ہرگز نہیں ہوگی، حدیث شریف میں آیا ہے۔
«ان اللّٰہ طیب لایقبل الاطیبا» رواہ مس
شیخ عبدالحق دہلوی شرح مشکوٰۃ میں فرماتے ہیں۔ چوں دے تعالیٰ پاک است ورزق حلال را بسبب پاک لودن اوازچرک حرمت، چوں بجناب اقدس او نسبتی است قابل آن است کہ بوئے تقرب بجناب عزت او توان کرو، وحرم کہ ضد اوست قابل آن نہ بود، انتہیٰ حررہ محمد عبدالحق ملتانی عفی عنہ۔ سید نذیر حسین۔
ھوالموفق: ... کسی زمین کا مسجد ہونا یا مسجد میں شامل ہونا موقوف ہے، اس کے وقف ہونے پر اور اس کا وقف ہونا موقوف ہے، ملک پر چونکہ صورت مسئولہ میں زید نے جو زمین مرہونہ مرتہن سے زبردستی کرکے مسجد میں شامل کر لی ہے وہ توقف نہیں ہے کیونکہ کہ اس کا مالک زید نہیں ہے بلکہ اس کا اصل مالک دوسرا شخص ہے جو موجود نہیں بناء علیہ وہ زمین مغصوبہ شامل مسجد نہیں ہوسکتی واللہ اعلم محمد عبدالرحمن المبارکفوری عفاء اللہ عنہ۔
(فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص ۲۱۸)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص